

## فتوى برائے تکافل

تکافل عربی کا لفظ ہے جس کے معنی "ایک دوسرے کی ضمانت دینے" یا مشترکہ ضمانت کے ہیں، تکافل سشم باہمی تعاون، تبرع اور احسان کے اصولوں پر مبنی ہے، جو شریعت مطہرہ میں پسندیدہ بھی ہے اور اس کو سود، قمار اور غرر جیسے غیر شرعی امور سے الگ بھی کرتی ہے۔ تکافل رسمی میجمنٹ کے لئے انشورنس کا غیر سودی متبادل ہے جس کی بنیاد بیشاق مدینہ سے لی گئی ہے۔

تکافل کا عام ماذل اس طرح ہے کہ اس میں شیرازہ ولڈرز کی رقم سے ایک وقف پول وجود میں آتا ہے، شیرازہ ولڈرز یہ شرط لگاتے ہیں کہ اس وقف پول کے فوائد و منافع کے حق دار صرف وہ لوگ ہوں گے جو اس میں کنزیوشن کریں گے، یعنی کسی حادثے یا نقصان کی صورت میں وقف پول سے حسب قواعد ان کے نقصانات کی تلافی کی جائے گی۔

کمپنی اس وقف پول کی مالک نہیں ہوتی بلکہ صرف بطور وکیل اور متولی کہ اس پول کے اموال اور منافع کے حسابات کی نگرانی کرتی ہے۔

عسکری جزء انشورنس کمپنی کی ونڈ و تکافل وقف اور وکالت کی بنیاد پر تکافل کی سہولت فراہم کرتی ہے۔ وکالت اور وقف کی بنیاد پر تکافل کی سہولت فراہم کرنا جائز ہے، مزید یہ کہ عسکری تکافل ونڈ و باقاعدہ اسی اسی پی سے منظور شدہ ادارہ ہے۔ یہاں تکافل کے تمام عقود و معاملات کی شرعی نگرانی باضابطہ طور پر کی جاتی ہے، لہذا جب تک عسکری تکافل کمپنی شرعی اصولوں کے مطابق کام کر رہی ہے ان سے تکافل کی پالیسی لینا جائز ہے۔

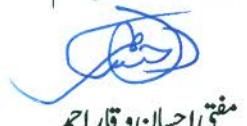
1: و قال الله تعالى في مقام آخر: وتعاونوا على البر والتقوى ولا تعاونوا على الإثم والعدوان واتقوا الله إن الله شديد العقاب۔ (سورة المائدہ آیت 02)

2: و في السنن الكبرى (ص 240 ج 7): عن أبي هريرة عن النبي - صلى الله عليه وسلم - قال من ستر أخيه المسلم في الدنيا ستره الله في الدنيا والآخرة ومن نفس عن أخيه كرية من كرب الدنيا نفس الله عنه كرية من كرب يوم القيمة والله في عون العبد ما كان العبد في عون أخيه .

3: (الهدایہ ۱۵-۳ ط دار احیاء التراث العربي)

جس العين على حكم ملك الله تعالى فيزول ملك الواقع عنه إلى الله تعالى على وجه تعود منفعته إلى العباد فيلزم ولا يباع ولا يوهب ولا يورث.

والله سبحانه وتعالى أعلم



مفتی احسان وقار احمد

شریعہ ایڈوازر